مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ صلح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت شدید نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے سخت علیل ہے - احباب دعائے صحت فرمائیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ روبصحت ہیں - احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں -

کل مکرم سید عبد الحی صاحب منصوری نے اپنے لڑکے سید بشیر احمد صاحب کی - اور آج بیگم صاحبہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے اپنے بھائی محمد عبد اللہ خالد صاحب کی دعوت ولیمہ دی

جلد ۳۵ | ۶ ماہ صلح ۱۳۲۶ ہش | ۱۲ صفر ۱۳۶۶ھ | ۶ جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۴

لو کانوا مسلمین

معاصر زمزم لاہور نے اپنی اشاعت ۳ جنوری میں بحث و مذاکرہ کے کالموں میں دو نوٹ "عمل و فتوے" اور "مخلصین کی بے بسی" کے عنوانات کے ماتحت سپرد قلم کئے ہیں - ہم ان دونوں نوٹوں کو یہاں بجنسہٖ ناظرین الفضل کی ضیافت طبع کے لئے درج کرتے ہیں -

"عمل اور فتویٰ"

مرزا صاحب قادیانی کے جانشین مرزا محمود احمد صاحب نے اپنے سالانہ جلسے پر تقریر کرتے ہوئے جن اہم امور پر روشنی ڈالی - اس کا خلاصہ یہ ہے - کہ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ مکمل ہو چکا ہے - قرآن کریم کے مختلف سات زبانوں کے جو ترجمے ہو رہے تھے - وہ بھی پایہ تکمیل کو پہونچ گئے ہیں - تراجم کے سلسلہ میں قادیانی مرکز کو دو لاکھ چالیس ہزار روپے وصول ہوئے - جس میں سے تراجم پر ۳۵ ہزار روپے صرف ہوئے - باقی دو لاکھ پانچ ہزار بمد حفاظت جمع ہے -

مرزا صاحب نے اپنے تبلیغی مشنوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انگلستان میں سات مبلغ کام کر رہے ہیں - اسپین میں دو مبلغ فرض تبلیغ ادا کر رہے ہیں - فرانس، اٹلی سوئٹزرلینڈ - شمالی اور جنوبی امریکہ - افریقہ مصر فلسطین - عراق - ایران - جزائر شرق الہند وغیرہ میں بھی دو دو چار چار مبلغ متعین ہیں

سن رہے ہیں ہمارے علمائے کرام دنیا فتوؤں - مناظروں اور مشاجرات کی کتابوں کو دیکھنے یا عملی کارگزاریوں کو علماء چاہتے ہیں کہ صرف مناظروں سے کام نکل جائے مگر ان کا حریف اتنی دور نکل گیا ہے کہ تعاقب کے لئے بھی ہمت چاہیئے" (زمزم)

"مخلصین کی بے بسی"

بلاشبہ ایسے مخلص اور ایثار پیشہ حضرات بھی موجود ہیں جو اشاعت اسلام کا کام ٹھوس بنیادوں پر کرنا چاہتے ہیں - مگر مسلمان ان کا ساتھ نہیں دیتے - کیونکہ انہیں آجکل اسلام سے زیادہ الجھیلوں سے دلچسپی ہے اور یہ دلچسپیاں انہیں آہستہ آہستہ لادینی کی طرف لے جا رہی ہیں - اس لاہور میں مرکز تنظیم اہل سنت کئی سال سے قائم ہے - اس کے مخلص بانیوں کا دل اگر چیر کر دیکھا جائے - تو ان میں اسلامی حرارت اور اسلامی خدمت کا بے پایاں طوفان اٹھتا نظر آئے گا - مگر جب ان کی نظر مسلمانوں کے جمود پر پڑتی ہے - اور یہ خیال آتا ہے کہ قوم خودکشی سے باز نہیں آتی - تو دل مسوس کر رہ جاتے ہیں - مرکز تنظیم کی ابتدائی دعوت یہ ہے کہ ہر سیاسی خیال کا اہل سنت ایک مرکز پر جمع ہو جائے - اور پھر ان کی مرکزی طاقت - یورپ اور ایشیا کو اسلام کا پیغام سنائے - اس کے لئے مرکز نے ایک لاکھ روپے کی اپیل کی جو سیاست کے طوفان میں صدا بصحرا ثابت ہوئی کام کرنے والے موجود ہیں - مگر کام لینے والا کوئی نہیں - اور پھر کہا جاتا ہے - کہ اہل سنت کا کوئی مذہبی کارنامہ منظر عام پر نہیں آیا - مسلمانوں کی یہ حالت شائد اس لئے ہے - کہ قدرت قادیانی مسیح کی سچائی کو غلط ثابت کرنے کے درپے ہے - یعنی نامرادی میں ہوا ہے تیرا آنا جانا" (زمزم)

یہ دونوں نوٹ اتنے واضح ہیں کہ کسی تنقید کی ضرورت نہیں - مگر ہم موقر معاصر کی خدمت میں اتنا ضرور عرض کرینگے - کہ آپ نے جو پہلے نوٹ کے آخر میں یہ فرمایا ہے کہ

"سن رہے ہیں ہمارے علمائے کرام دنیا فتوؤں - مناظروں اور مشاجرات کی کتابوں کو دیکھنے یا عملی کارگزاریوں کو - علماء چاہتے ہیں کہ صرف مناظروں سے کام نکل جائے - مگر ان کا حریف اتنی دور نکل گیا ہے - کہ تعاقب کے لئے بھی ہمت چاہیئے"

اس سے ہم یہ سمجھتے ہیں - کہ آپ کے ذہن میں خالص خدمت اسلام کا جذبہ کارفرما نہیں - بلکہ صرف احمدیت کی مخالفت کا جذبہ ہے - جو آپ کو بے اختیار کر گیا ہے - احمدیہ جماعت کی کارگزاریوں کا ذکر کر کے آپ کو چاہیئے تھا کہ مسلمانوں کو خدمت اسلام کے لئے مستعد ہونے کی رغبت دلاتے - اور ان کو یہ بتاتے - کہ احمدیہ جماعت باوجود اس کے کہ دوسرے مسلمان اپنا پورا زور اس جماعت کو نیچے گھسیٹنے کی کوشش میں لگا رہے ہیں پھر بھی وہ جو کام کر رہی ہے - وہ دوسرے مسلمانوں کی تخریب کے لئے نہیں کرتی - بلکہ جہاں ایک طرف ان کا مقابلہ بھی ڈٹ کر کرتی ہے - تو دوسری طرف اپنے اعتقادات کے مطابق تمام دنیا میں تبلیغ کرنے میں بھی ایسی سعی و کوشش کر رہی ہے - کہ ہندوستانی مسلمان ان سے تعداد میں دو سو گنے زیادہ ہوتے ہوئے بھی اس قسم کے کام میں اس جماعت سے پیچھے ہیں اور بہت پیچھے ہیں -

دوسرے نوٹ میں تو معاصر محترم نے حد ہی کر دی ہے - اور اپنے دل کی میل اور کدورت کو ہر نگاہ کے لئے بالکل ہی سرراہ رکھ دیا ہے - آپ نے اپنے علماء کے دلوں میں اسلامی حرارت اور اسلامی خدمت کے بے پایاں طوفان کی موجودگی اور جمہور مسلمانوں کے جمود کا ذکر کر کے سارا بار جو عوام کے کندھوں پر ڈالا ہے - اگرچہ بالکل غلط ہے مگر ہمیں زیادہ تعجب آپ کے اس جملہ پر ہے -

امیڈیٹر - روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر رسالہ قادیان سے شائع کیا

"مسلمانوں کی یہ حالت شاید اس لئے ہے کہ قدرت قادیانی مسیح کی مسیحائی کو غلط ثابت کرنے کے درپے ہے۔
یعنی نامرادی میں ہوا ہے تیرا آنا جانا"

ابھی تو آپ پہلے نوٹ میں احمدیہ جماعت کی کارگذاریوں اور کامیابیوں کا ذکر فرما رہے تھے۔ اور ابھی ایک پل میں محض فقرہ چست کرنے کی خاطر یا ناظرین زمزم کا دل رکھنے کی خاطر ایسے الفاظ فرما رہے ہیں۔ کہ جو آپ کے پہلے نوٹ کے بالکل متضاد جا رہے ہیں۔ کیا اسی کا نام صحافتی دیانتداری ہے۔ جس کا راگ محترم معاصر نے اپنے روزنامہ کے پہلے نمبر میں گایا تھا۔

چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ آپ "احمدیہ جماعت کی ترقیوں" کو اور اپنے علماء کی ناکامیوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرتے اور سیدھی طرح یہ نتیجہ نکال لیتے کہ جنہوں نے علاج کے لئے اپنے آپ کو "مسیح قادیانی" کے پیش کر دیا۔ وہ تو شفایاب ہو کر باوجود تعداد میں قلیل ہونے کے ترقیوں پر ترقیاں کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اور جنہوں نے متکبر علماء کے ورغلانے سے حضور کی طرف رجوع نہ کیا۔ وہ کچھ بھی نہ کر سکے۔ مگر آپ نے بالکل ہی الٹی گنگا بہا دی ہے۔ ہم عرض کرتے ہیں کہ کیا آپ کے ان دونوں نوٹوں سے قرآن کریم کی یہ صداقت ایک بار پھر ثابت نہیں ہو رہی۔ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ - (پ ۱۴)

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) سارہ بیگم صاحبہ ساکن جمبٹ ضلع لدھیانہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ (۲) شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبد العزیز صاحب عزیز منزل اب رو بصحت ہیں۔ لیکن صحت کامل نہیں ہوئی (۳) مرزا بشیر احمد صاحب کوئٹہ ہسپتال میں عرصہ سے زیر علاج ہیں۔ (۴) مولوی احمد صاحب ایم۔ اے مونگیری ایک سال سے بیمار چلے آتے ہیں۔ (۵) ارشاد محمد خانصاحب ڈیرہ غازیخاں کے پاؤں میں ایک خطرناک پھوڑا ہے۔ (۶) شیخ غلام رسول صاحب سنگرور کے خلاف ایک مقدمہ دائر ہے۔ اور ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (۷) محمد عبد اللہ صاحب مقرب پاکپٹن محکمانہ ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۸) شیخ فضل احمد صاحب موگا عرصہ سے مرگی کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ (۹) چودھری محمد شفیع صاحب ایس۔ڈی۔ او برما کے سارے جسم پر پھنسیاں نکل آئی ہیں۔ جن کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ (۱۰) عبد المنان صاحب آف کپورتھلہ ایران گئے ہیں۔ ان کی کامیاب واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (۱۱) سید مشتاق احمد صاحب سمبلپور (اڑلیسہ) اور ان کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بعض خطرناک عوارض میں مبتلا ہیں۔ (۱۲) حافظ مبین الحق صاحب ڈرافسمین نئی دہلی بعارضہ اگزیما سخت تکلیف میں ہیں۔ (۱۳) شیخ محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ محلہ دار الفضل اور ان کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۱۴) مرزا عبد الرحیم صاحب میڈیکل کالج امرتسر کا فائنل امتحان ۱۵ جنوری کو شروع ہوگا۔ (۱۵) شیخ اصغر علی صاحب پریذیڈنٹ شملہ بیمار ہیں۔ (۱۶) چودھری فیض عالم صاحب شملہ کے خالوزاد بھائی بشیر احمد صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور بیماری خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ (۱۷) اہلیہ سید محمد عبد اللہ صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں (۱۸) اہلیہ قاضی محمد صدیق صاحب کاتب الفضل کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت (۱) ملک فتح محمد صاحب اکونٹنٹ ایم۔ ای سنڈیکیٹ کے ہاں کل لڑکا تولد ہوا (۲) حکیم محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال ہیہے ضلع گوجرانوالہ کے ہاں ۲۸ 12/46 کو لڑکا تولد ہوا۔ (۳) قاضی منیر احمد صاحب بھٹی افریقہ کے ہاں ۳ 12/46 کو دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے مولود کا نام حنیف احمد رکھا۔ (۴) عبد الحق صاحب صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری کے ہاں ۱۱ 11/46 کو لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین نے مولود کا نام عبد الحفیظ تجویز فرمایا۔ (۵) چودھری نذیر احمد صاحب ابن چودھری نبی بخش صاحب تحصیلدار مرحوم کے ہاں دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ (۶) محمد یوسف صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ لائل پور کے ہاں ۲۵ 11/46 کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ (۷) عبد الحمید خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ لوکل آرٹ آفس لاہور چھاؤنی کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے نعیمہ تجویز فرمایا ہے۔ (۸) چودھری بشیر احمد صاحب واقف زندگی لاہور کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ (۹) چودھری محمد شفیع صاحب نسیم انبالہ چھاؤنی کے ہاں: دسمبر کو پہلا لڑکا تولد ہوا۔ (۱۰) شیخ عبد القادر صاحب کے ہاں اسور دسمبر کو لڑکا پیدا ہوا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عبد الماجد نام تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالے مبارک کرے۔

دعائے مغفرت (۱) مرزا محمد علی صاحب ایڈووکیٹ مانسہ مہندی ریاست پٹیالہ کے والد مرزا جہانگیر بیگ صاحب ۹ 11/46 کو ۳ ماہ کی علالت کے بعد وفات پا گئے۔ چونکہ اس علاقہ میں بہت کم احمدی ہیں اس لئے جنازہ غائب کی درخواست ہے۔ (۲) ملک عبد اللطیف صاحب ابن ملک شادیخاں صاحب دار الرحمت کو سنگاپور میں ۱۷ 11/46 کو رات کے ڈیڑھ بجے کسی دشمن نے گولی سے مار دیا۔ مرحوم نہایت جوشیلا اور مخلص احمدی تھا۔ (۳) شیخ عبد الغنی صاحب ڈھوری ریاست پٹیالہ کا چھوٹا بچہ ۱۸ 11/46 کو فوت ہو گیا۔ (۴) منور علی صاحب جو عرصہ سے پھیپھڑوں کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ ۲۷ 11/46 کو وفات پا گئے۔ اور چار چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئے ہیں۔ (۵) ماسٹر رحمت اللہ صاحب ابن مولوی

کیفِ لقا

محفلِ ہستی میں پھر جوشِ لقا پیدا ہوا
پھر الستِ ناز کے نغموں سے جاگی کائنات
پھر کسی نے محملِ رنگیں سے اسکو دی صدا
پھر سرشکِ لالہ گوں سے معذرت کی حسن نے
پھر تاثر کے جنوں خانے سے اٹھے ولولے

پھر غمِ فرقت میں کیفِ مامضیٰ پیدا ہوا
پھر حریمِ شوق میں شورِ بلیٰ پیدا ہوا
پھر کسی بھٹکے ہوئے کا آسرا پیدا ہوا
پھر نگاہِ بے رخی میں اعتنار پیدا ہوا
پھر دلِ وحشی میں جوشِ التجا پیدا ہوا

پھر کسی کے حسنِ محشر خیز سے اٹھا نقاب
پھر زبانِ جستجو سے مرحبا پیدا ہوا

(خاکسار مصلح الدین احمد راجیکی)

راہ خدا میں شاندار قربانی کرنے کا موقعہ

فرمایا۔ یاد رکھو! "خدا تعالیٰ کے کام تو ہو کر رہیں گے۔ کوئی نہیں جو انہیں روک سکے۔ مگر بدقسمت ہے وہ شخص جس کی خدا تعالےٰ دعوت کرے۔ مگر کوئی اور آکر اسے کھا جائے۔ اور وہ اس سے محروم رہے" تحریک جدید کے دورِ اول کے تیرھویں سال اور دورِ دوم کے تیسرے سال کے جہاد میں شامل ہونے کا اعلان آپ پڑھ چکے۔ اور جلسہ سالانہ میں بھی تحریک جدید کی اہمیت اور شدید ضرورت سن چکے ہیں۔ آگے بڑھو اور راہِ خدا میں شاندار قربانیوں کے ساتھ اپنے مال قربان کر دو (وکیل المال تحریک جدید)

کیا آپ

(۱) تبلیغی جہاد جیسی خدمت دین کے لئے اپنے اوقات وقف کرتے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ایک ماہ وقف کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ (۲) کیا آپ نے ایک نیا احمدی بنانے کا وعدہ اس سال کر کے اپنے امام کی خواہش کو پورا کیا ہے۔ (۳) کیا آپ نے کما حقہ سلسلہ کی اشاعت میں حصہ لیا ہے (۴) کیا آپ کو دین کا غم اس رنگ میں ہے۔ کہ ہر فارغ وقت میں دنیا کی اصلاح کے لئے طریق سوچیں اور اس پر خود عمل کریں۔ اور دوسروں سے کرائیں۔ اگر ایسا نہیں۔ تو غور فرمائیں کیا آپنے اپنا "وعدہ بیعت کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ کس حد تک پورا کر دیا ہے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

خواتین کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

مورخہ ۲۷ر دسمبر کو خواتین کے جلسہ سالانہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو تقریر فرمائی۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے

بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر شروع ہوئی۔ حضور نے فرمایا۔ لاؤڈ سپیکر کی موجودگی میں گو اس امر کی ضرورت نہیں کہ عورتوں میں الگ تقریر کی جائے لیکن ثانوی حیثیت کے لحاظ سے ضروری ہے کہ عورتوں میں بھی تقریر ہو جائے۔ مردوں کا عورتوں میں مدغم ہو جانے کا سوال اسلام نے رد کر دیا ہے۔ بظاہر یہ دو وجود نظر آتے ہیں۔ مگر درحقیقت ایک ہیں۔ مرد عورت کا رشتہ قانون کا نہیں محبت کا ہے ماں کو بچہ سے جو محبت ہوتی ہے وہ کسی سے سیکھتی نہیں۔ اس کے لئے کوئی قانون نہیں ہے۔ فطرت نے جو مادہ اس کے اندر رکھ دیا ہے۔ اس کے ماتحت وہ اپنے بچہ سے سلوک کرتی ہے۔ درحقیقت یہ رشتے قانون اور قاعدے کے نہیں ہوتے اگر مرد عورت کے تعلقات کی بنیاد محبت پر ہو تو کوئی الجھن پیدا نہیں ہوتی۔ لوگ اپنے لڑکے لڑکیوں کے رشتے کرتے ہیں۔ تو شرائط لکھواتے ہیں۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ جو لوگ شرائط لکھواتے ہیں۔ وہی زیادہ مقدمات بھی کرتے پھرتے ہیں۔ اس قسم کے شرائط ہمیشہ فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں۔ اگر مرد و عورت کے تعلقات جذبات شریفہ پر قائم رہیں۔ تو ان کی گاڑی اچھی چلتی چلی جائے گی۔ جب جذبات شریفہ نہیں رہینگے فتنہ و فساد بڑھتے چلے جائینگے۔ شرائط اور قواعد تو حالات کے بدلنے کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ ہاں اگر بنیاد محبت پر قائم ہو تو کوئی شرائط قائم نہیں رہ سکتیں۔ اور اگر شرائط قائم رہیں۔ تو محبت قائم نہیں رہ سکتی۔ دونوں میں سے ایک چیز ضرور ٹوٹے گی۔ جب خدا تعالےٰ نے مرد کی اہمیت عورت کے لئے اور عورت کی اہمیت مرد کے لئے قائم کر دی تو عورت اپنے جذبات کے ماتحت یہ محسوس کرتی ہے۔ کہ مرد کے بغیر گزارہ نہیں۔ مرد محسوس کرتا ہے کہ عورت کے بغیر گزارہ نہیں۔ یہ جذبات بتا رہے ہیں۔ کہ ایسے شرائط طے کرنے والے احمق ہوتے ہیں۔ جذبات کے لئے قانون بنانا ایک حماقت ہے اس کا قانون تو اس وقت بنا دیا گیا تھا۔ جب آدم کا خمیر بن رہا تھا۔ ہمارا کام صرف یہ ہے کہ ہم جذبات صحیحہ اور جذبات شریفہ کو بیدار کرتے رہیں۔ ہاں اپنے بچہ کی اچھی طرح نگہداشت اور تربیت کرنا جانتی ہے اب اگر اس کے بچے کے لئے قانون بنا دیا جائے۔ کہ پانچ گھنٹے بعد اس کا بستر بدلا جائے۔ تو وہ بچہ جسے اسہال کی بیماری ہے۔ کس طرح پانچ گھنٹے ایک بستر میں رہ سکتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے ماں کی فطرت میں یہ رکھ دیا ہے۔ وہ سب کچھ خود کر سکتی ہے۔ بے وقت ہونے والی چیز کے لئے جب بھی قانون بنا دیا جائے گا۔ وہ ہمیشہ انسان کو خراب کرے گا۔

پس انسانی زندگی کے متعلق قانون بنانے کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح بعض مخصوص قسم کی تعلیمات کی عورتوں میں ضرورت ہے اس لحاظ سے بعض لیکچر عورتوں میں مفید ہوتے ہیں۔ اور بعض مردوں کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ مخصوص تعلیم کے لحاظ سے گزشتہ سے پیوستہ سال میں نے تحریک کی۔ کہ لجنہ اماء اللہ قائم کی جائیں۔ اس وقت چالیس پچاس لجنات تھیں۔ اس وقت سوا دو قائم ہو چکی ہیں۔ مردوں کی جماعتیں ہزار کے قریب ہیں۔ اگر مساوات کا قانون عورتوں کے لئے ہے۔ تو اس کے برابر لجنات ہونی چاہئیں۔ اگر آدھا ہو۔ تو پھر بھی پانسو ہونی چاہئیں۔

عورتیں شور مچاتی ہیں کہ ہمیں مردوں کے برابر ملازمتیں ملنی چاہئیں۔ اگر ڈاکٹرانیں ہسپتالوں میں وہ مردوں کے برابر کام کر سکتی ہیں۔ تو ان کو دین کے معاملہ میں بھی برابر کا کام کرنا چاہیئے۔ جس طرح خدا نے مردوں کو پانچ نمازوں کا حکم دیا۔ اسی طرح عورتوں کو بھی یہی حکم ہے۔ جس طرح روزے عورتوں کے لئے ہیں۔ اسی طرح مردوں کے لئے ہیں۔ تو دین کے لئے جس طرح مردوں نے کام کرنا ہے۔ اسی طرح عورتوں نے۔ کوئی وجہ نہیں کہ وہ دین کے میدان میں پیچھے رہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نصف دین عائشہ رضی سے سیکھو۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ آدھا دین مردوں کے حصہ میں ہے۔ اور آدھا عورتوں کے حصہ میں ہے۔ یا پھر اسکے یہ معنے ہیں کہ آدھا دین ایک عورت کے پاس اور باقی آدھا دین تمام دنیا کے مرد و عورت کے پاس ہے۔ کوئی پہلو بھی لے لو عورتیں تو پیچھے نہیں رہ سکتیں

پس تمہیں چاہیئے کہ تم دین کیطرف توجہ کرو۔ جو ان پڑھ ہیں انہیں پڑھاؤ۔ اگر کسی جگہ کوئی پڑھی ہوئی نہیں۔ اس جگہ قادیان سے ایسی بوڑھی ادھیڑ عمر کی عورتیں منگوائی جاسکتی ہیں۔ جن کے ساتھ مرد کے جانے کی ضرورت نہ ہو۔ اور جو پانچ چھ ماہ رہ کر انہیں پڑھنا لکھنا سکھائیں۔ جب تم اپنی زبان میں لکھنا پڑھنا سیکھ لوگی۔ تو تمہارے لئے دین کا سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ جہاں کچھ پڑھی ہوئی۔ اور کچھ ان پڑھ عورتیں ہوں وہ آپس میں ایک دوسری کو پڑھائیں۔

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ پہلے لجنات بنائی جائیں۔ پھر تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ اپنی تنظیم کرو۔ اگر تم صحیح طور پر لکھنا پڑھنا سیکھ لوگی۔ تو اپنے علاقہ میں آسانی سے تبلیغ کر سکوگی اسکے بعد تم دیکھوگی کہ جماعت کی تعداد سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں گنے بڑھ جائے گی انشاء اللہ۔

اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔

رپورٹ جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۴۶ء

۲۶ دسمبر

پہلا اجلاس زیر صدارت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام شروع ہوا لاؤڈ سپیکر خراب ہونے کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی افتتاحی تقریر زنانہ جلسہ گاہ میں سے نہ سنی جاسکی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے جلسہ سالانہ کی غرض و غایت کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا۔ کہ اس اجتماع کی غرض دین کی باتیں سننا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ جس طرح ہم ظاہری لحاظ سے آج جمع ہیں۔ اسی طرح باطنی طور پر بھی ہمیں متحد ہو جانا چاہیئے۔ ہمیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحابیات کی طرح دین کے لئے قربانیاں کرنی چاہئیں۔ آپ کی تقریر کے بعد امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی خورشید احمد صاحب نے اسلام میں عورت کے درجہ پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا۔ کہ دنیا کے دیگر مذاہب میں عورت سے بہت نامناسب سلوک کیا گیا ہے لیکن اسلام نے عورت کو ماں بیوی اور بیٹی تینوں حیثیتوں سے فطرت کے مطابق حقیقی آزادی دی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے اسلام کے بہت سے احکام پیش کئے۔

استانی امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول نے خواتین اسلام کا طریق تبلیغ کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے تبلیغ کے مندرجہ ذیل مفید طریق وضاحت سے بیان فرمائے۔ (۱) مصائب کو صبر سے برداشت کرنا (۲) غیر احمدی خواتین سے ذاتی تعلقات پیدا کرنا (۳) اچھے اخلاق کا مظاہرہ (۴) تبلیغی خطوط لکھنا (۵) غیر احمدی بچوں کو پڑھانا (۶) مساجد قائم کرنے کی کوشش کرنا (۷) تراجم قرآن کی تحریک میں حصہ لینا (۸) کتب تقسیم کرنا۔ دعا کے ذریعہ خدا تعالےٰ کی مدد حاصل کرنا۔

آپ کے بعد امۃ السلام صاحبہ نے دورِ حاضرہ میں احمدی خواتین کی جد و جہد کے موضوع پر تقریر کی۔ اور پانچ اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔

۲۷ دسمبر ۴۶ء

مردانہ جلسہ میں سے صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب فاضل ایم۔ اے کی تقریر پردہ کے متعلق "اسلامی احکام" کے موضوع پر سنی گئی۔ اس کے بعد ساڑھے گیارہ بجے زنانہ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ سیدہ محترمہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے "انسانی پیدائش کی غرض اور ہماری ذمہ واریاں" کے موضوع پر ایک اہم تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ انسان کی پیدائش کی غرض اللہ تعالےٰ نے یہ مقرر فرمائی ہے۔ کہ بندہ صحیح طور پر اس کا عبد بن جائے۔ اس غرض کے ماتحت ہمارا فرض ہے۔ کہ (۱) جو کام ہمارے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ انہیں پورا کریں۔ جن امور سے روکا گیا ہے۔ ان سے رکیں۔ (۲) دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کی تحریک کرتے رہیں۔ اس ضمن میں آپ نے اس امر پر خاص زور دیا کہ احمدی خواتین کو غیر احمدی عورتوں میں خاص طور پر تبلیغ کرنی چاہیئے۔ آپ کی تقریر کے بعد محترمہ امۃ المجید صاحبہ نے وصیت کی غرض اور اسکی اہمیت پر تقریر کی۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں وصیت کرنے کی تحریک کی۔

بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ اور ایک پر معارف تقریر فرمائی۔ نماز ظہر و عصر کے بعد حضور کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ لاؤڈ سپیکر سنی گئی۔ امسال جلسہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے آٹھ ہزار کے قریب خواتین شامل ہوئیں۔

مسجد احمدیہ جالندھر شہر کیلئے چندہ

چونکہ خاکسار کی تبدیلی جبلپور ہوگئی ہے۔ اس لئے آئندہ مسجد احمدیہ جالندھر شہر کے چندہ کی رقوم جماعت احمدیہ جالندھر شہر کے سکرٹری مال بابو محمد یامین صاحب ندیم کلرک ایم ای ایس ڈپو جالندھر چھاؤنی کے نام بھجوائی جاویں۔

عبد الحق بلاچہ

نئے ارض و سماء

(۱)

مکرم مولانا شمس صاحب اور دیگر مبلغین احمدیت کا نمایاں ذکر اخبار ڈیلی میل میں

(از ملک عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد فرانس)

کچھ دن ہوئے۔ اخبار ڈیلی میل میں ایک مضمون بہ عنوان "ہائڈ پارک میں گوشۂ مقررین" شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں انگریزی حکومت کے ماتحت رعایا کو جو آزادیٔ کلام حاصل ہے۔ اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

تمہید کے بعد صاحب مضمون اپنے اس مقالہ میں بعض مقررین کا خاص ذکر کرتا ہے۔ لیکن ان سب میں نمایاں ذکر "اسلامی پلیٹ فارم" کا کیا گیا ہے۔ اس طویل بیان میں سے چند اقتباسات عرض ہیں۔

"ہائڈ پارک کے مقررین کی اس گیلری میں ابھی ابھی ایک نیا اضافہ ہوا ہے۔ ایک چھوٹے قد بارِیش۔ گندمی رنگ۔ چمکیلی۔ بڑی بڑی آنکھوں والے مقرر کا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام اہل لندن کو مسلمان بنانے کا تہیہ کیا ہے۔ اس کی انگریزی کافی رواں اور تیز ہے۔ چہرہ پر متانت اور مسکراہٹ کے ساتھ۔ وہ اعتراضات اور سوالات کو سنتا ہے۔ لیکن جونہی کہ وہ اپنے سائل کے مقصد کو سمجھ جاتا ہے۔ بڑی مشکل سے وہ اپنے آپ کو روک سکتا ہے۔ پھر وہ انتہائی جوش میں آکر انگلیوں کو تیز تیز حرکت دیتے ہوئے پلیٹ فارم پر گوناں وثوق کے ساتھ ہاتھ مارنے لگتا ہے۔"

"مجھے سنو!" پھر وہ پکارتا ہے۔ "سنو! سنو! تم جہالت کی باتیں کہہ رہے ہو۔ میرے دوستو! اجازت دو کہ تمہیں قرآن اس کا جواب دے۔ قرآن کو جواب دینے دو" اور پھر وہ قرآن کے ایک بہت مستعمل نسخہ کے اوراق الٹنے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ ضروری مقام تلاش لیتا ہے۔ پھر وہ فاتحانہ انداز سے ایک بشاش نظر اپنے گرد و پیش پر دوڑاتے ہوئے جو کچھ پیغمبر اسلام (سیدنا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے کہا ہے۔ زور بیان اور تاکید کے ساتھ رک رک کر پڑھتا ہے۔ پہلے وہ گوناں جذبات کے ساتھ اسے عربی زبان میں پڑھتا ہے۔ اس کے گرد قریب ہی اس کے دیگر مقتدین اور شاگرد ۱۰ یا ۱۵ کے قریب جوان عرب بعض سفید پگڑیوں میں اکثر باریش ہاتھ باندھے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور جونہی کہ وہ قرآن کے الفاظ سنتے ہیں۔ وہ بھی فاتحانہ انداز میں مسکراتے ہیں۔ سروں کو ہلاتے ہوئے اپنے گرد ملحدوں اور منکروں کی جمعیت کو دیکھنے لگتے ہیں۔ اور عموماً خود کو اس طرح ظاہر کرنے لگتے ہیں۔ کہ ان کے میر میدان اور پہلوان نے ناقابل تردید طریق پر پیش کردہ بات کو ثابت کر دیا ہے۔ پھر وہ بے تابی اور خوشی کے ساتھ ہاتھوں کو باندھتے ہوئے جلد ہی ان آیات کا انگریزی ترجمہ کرتا ہے۔ یہ ظاہر اور صریح بات ہے کہ وہ اور سوالات چاہتا ہے۔ وہ اور دلائل چاہتا ہے"

یہ ان ایام کا ذکر ہے۔ کہ جب مکرم مولوی صاحب ۱۵ کے قریب دیگر واقفین کے ہمراہ ہائڈ پارک لیکچر کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ ہماری اس قدر جمعیت بفضلہٖ ہائڈ پارک کے زائرین کی غیر معمولی توجہ اور جذب کا باعث ہوتی۔ لوگ کثرت ہجوم سے مکرمی مولوی صاحب کی تقریر متواتر کئی کئی گھنٹے سنتے۔ اور ہمارا یہ اجلاس غیر معمولی کامیابی سے ختم ہوتا۔ بفضلہ اللہ۔

اسی طرح چند ایک اور مقررین کا ذکر کرتے ہوئے۔ نہایت اختصار کے ساتھ مقالہ نگار اپنے اس مقالہ کو ان الفاظ پر ختم کرتا ہے۔

"الغرض آزادیٔ کلام۔ آزادیٔ ضمیر۔ آزادیٔ اظہار رائے۔ اور تحمل۔ رواداری اور بردباری کا یہ زندہ نشان لندن کا ایک غیر معمولی حصہ ہے۔ جمہوری طریق حکومت میں جو کہ ساری دنیا کو ایک قابل تقلید سبق دیتا ہے۔ ......"

یہ ایک واقعی حقیقت ہے۔ ناقابلِ انکار کہ جس قسم کی آزادیٔ تقریر کا حق انگریزی حکومت میں رعایا کو حاصل ہے۔ دنیا کی دوسری کسی حکومت میں جنس نایاب ہے۔

لنڈن کا ہائڈ پارک ہمارے ایسی تبلیغی جماعت کے لئے یقیناً ایک نہایت ہی مفید مقام ہے۔ جہاں بغیر کسی خرچ کے تھوڑے سے تھوڑے وقت میں ہر روز ہزارہا لوگوں کو دعوتِ حق اور پیغام اسلام پہنچایا جا سکتا ہے۔ باقاعدہ ایک جلسہ کی شکل میں جہاں بغیر کسی کوشش محنت اور مصرف کے لوگ خود بخود کثرت سے جمع ہو جاتے ہیں۔ امریکہ جو آج میدانِ سیاست میں سب سے پیش پیش ہے۔ اور آج عالمگیر امن کا واحد اجارہ دار ہونے کا مدعی ہے۔ اس کے زیر حکومت رعایا کو بھی ہائڈ پارک ایسی آزادیٔ کلام حاصل نہیں۔ تو پھر کمزور تباہ حالی۔ خائف حکومتوں کا تو ذکر ہی کیا۔ جو رعایا اور بالخصوص غیر ملکیوں کی ہر نقل و حرکت کے تجسس میں رہتی ہیں۔ ایسے ممالک میں اسلام کے ان مبلغین کو تبلیغ کی راہ میں جو غیر معمولی مشکلات ہیں۔ ان کا قیاس بھی تو مشکل ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کے لئے عرض ہے اللہ تعالےٰ ان تمام مشکلات کو آسانیوں میں بدل دے۔ خدا کا پیغام ان لوگوں کی ہی فلاح کی خاطر آزادی سے ان تک پہنچانے کی ہر ممکن سہولت حاصل ہو۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

---

(۲)

امریکہ کے ایک وقیع اخبار میں تحریک احمدیت کا ذکر

یورپ کو مبلغین اسلام کی روانگی پر اظہارِ تعجب

"ہندوستان مبلغین باہر بھیجتا ہے"

اس عنوان کے تحت امریکہ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار نے ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ جس کے شروع میں مجاہد امریکہ مرزا منور احمد صاحب مولوی فاضل کا فوٹو شائع کیا ہے۔ جس میں ہندوستان سے

ممالک غیر کو مبلغین کی روانگی پر بڑی حیرت کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے

آپ نے آنشر ہل ڈسٹرکٹ سے عیسائی مشنریوں کا ہندوستان اور دوسرے بیرونی ممالک میں جانا سنا ہوگا۔ لیکن کیا آپ نے کبھی ایسا مبلغ بھی دیکھا ہے جسے ہندوستان نے امریکہ میں آپ لوگوں کو مذہب سے منقلب کرنے کے لئے بھیجا ہو؟ مرزا منور احمد چھ فٹ ۳ انچ لمبائی ۲۰۰ پونڈ وزن اور داڑھی رکھنے والا نوجوان آپ کو کسی روز اسلام اور احمدیت کی خوبیاں اور اس کے زرّین اصول کی تبلیغ کرتا ہوا نظر آئے گا۔ یہ تیس سالہ نوجوان اکثر سیاہ ٹوپی یا سبز پگڑی اپنے سر پر (جو مسلم مبلغ کا شعار ہے) پہنے آپ کو کہیں پھرتا ہوا نظر آئے گا یا احمدیہ مشن ہوس ۲۲ ۵ ڈویسٹر روڈ میں آپ کو دکھائی دے گا۔ جہاں وہ ہر وقت لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے میں معروف رہتا ہے

یونائیٹڈ سٹیٹس میں تین ماہ

اس عنوان کے تحت اخبار مذکور لکھتا ہے مرزا منور احمد آج سے تین ماہ قبل امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح مقیم قادیان (انڈیا) کے ارشاد پر یونائیٹڈ سٹیٹس میں آیا تھا۔ اور اب وہ پچھلے مہینہ سے پٹس برگ میں گشت لگا رہا ہے۔ سان فرانسسکو میں اگست کے تیسرا ہفتہ میں وارد ہوا تھا اور فوراً ہی اپنے تبلیغی مشن شکاگو میں روانہ ہو گیا۔ جہاں سے وہ پٹس برگ آگیا ہے۔

ہندوستان کا حکمران خاندان

تبلیغی کام کے لئے مرزا منور احمد نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے تبلیغ کی ٹریننگ حاصل کرنے کیلئے پنجاب یونیورسٹی سے ۱۹۳۹ء میں مولوی فاضل پاس کیا تھا وقف زندگی کی ابتدائی رسم جس میں آپ نے اپنی زندگی کو اسلام اور احمدیت کے لئے وقف کرنے کا عہد کیا ۱۹۴۰ء میں ادا کی تھی

لفظ مرزا جو اس مبلغ کے نام کے شروع میں ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ مغل خاندان کا فرد ہے جو کسی وقت ہندوستان کا حکمران تھا۔ نوجوان مبلغ کے والد مرزا محمد شفیع صاحب محکمہ پوسٹ آفس کے دہلی میں انسپکٹر تھے۔ بے شک امریکہ کے بہت سے مسلمان اپنے آپ کو "محمڈن" کہلاتے ہیں۔ لیکن یہ نوجوان مبلغ کہتا ہے کہ یہ نام غلطی سے مسلمانوں کو دیا گیا ہے۔ ہم اپنے آپ کو محمڈن کہلانا پسند نہیں کرتے۔ اور نہ ہی حضرت مسیح کو ماننے کی وجہ سے مسیحی کہلانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہم محمد اور مسیح کو ان کے ناموں کے لحاظ سے نہیں مانتے بلکہ ان کی رسالت کو مانتے اور خدا کے فرستادہ ہونے کی وجہ سے ان پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم نہ محمدؐ کی عبادت کرتے ہیں نہ مسیح کی۔ وہ تو محض انسان تھے۔ ہم صرف خدائے واحد کی پرستش کرتے اور اسی کو معبود سمجھتے ہیں

جماعت کی تاریخ

امریکہ کے ہل ڈسٹرکٹ کا یہ مبلغ کہتا ہے کہ تحریک احمدیت کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد صاحبؑ نے رکھی جو مسیح موعودؑ اور مہدی تھے جن کی آمد کے منتظر تمام مذاہب تھے۔ وہ تمام پہلے انبیاء کی خو بو اور طاقت لے کر آئے تھے تا کہ خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی دائمی اور آخری شریعت قرآن کریم کی خدمت کریں۔ اور اسے ایک بار پھر دنیا پر غالب کریں۔ اس تحریک کا مقصد حقیقی اسلام دنیا کے سامنے پیش کرنا۔ اور انسان کو اس کے ارفع مقام پر پہنچا کر اللہ تعالیٰ سے روشناس کرانا اور دنیا میں حقیقی امن قائم کرنا ہے۔

حضرت احمد (علیہ السلام) نے ۱۹۰۸ء میں وفات پائی۔ جماعت کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہیں۔ جو دوسرے خلیفہ ہیں۔ ان کے احکام کے ماتحت جماعت احمدیہ نے ساری دنیا میں تبلیغی مراکز قائم کر رکھے ہیں

عقائد

اس عنوان کے تحت اخبار مذکور مختصراً جماعت احمدیہ کے عقائد کا ذکر کرتا ہے

(۱) ہم ایسے اعتقادات رکھتے ہیں جو ہماری جماعت کو تمام دوسری جماعتوں سے ممتاز کرتے ہیں۔ مثلاً خدا ایک ہے۔ وہ کامل اور جامع جمیع صفات ہے۔ قرآن کریم کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے۔ تمام تعریفوں کا مستحق وہی اللہ ہے۔ جو تمام جہانوں کا خالق اور رازق ہے۔ چونکہ خدا نے ہی ہر ایک چیز کو پیدا کیا ہے اور ہر چیز اسی کے سہارے سے بہ جی رہی ہے اس واسطے صرف وہی ان تمام صفات کا مستحق ہے۔ اور تمام خوبیاں اسی سے مکتسب ہیں۔ کسی منظر کی خوبصورتی۔ کسی آدمی کا حسن وجمال کسی آواز کی دلکشی کسی پھول کی خوشبو کسی غذا کی عمدگی المختصر ہر اس چیز کا حسن وجمال جو نظر کو بھاتا۔ اور دل کو اور احساسات کو ابھارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پیدا کردہ ہے۔ اور اسی کا عطا کردہ ہے

(۲) ہم تمام نبیوں کو مانتے ہیں۔

(۳) ہم قرآن کریم کو اسلامی شریعت مانتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا کلام تسلیم کرتے ہیں جو آج سے ۱۳۵۰ سال قبل حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ جس میں ایک شوشہ کی بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور وہ روحانی خزائن کی نہ ختم ہونے والی کان ہے اور اسی کے فیوض کا غیر مختتم سرچشمہ ہے جس سے ہر ملک اور ہر قوم کا باشندہ اپنی ضرورتیں پوری کرتا اور اپنے دل کو مطمئن کرتا ہے۔

حضرت یسوع کی تعظیم

(۴) ہم حضرت یسوع علیہ السلام کی دل سے تعظیم کرتے ہیں۔ اور انہیں نبی اور معلم تسلیم کرتے ہیں۔ ہم انہیں صرف نبی مانتے ہیں نہ کہ خدا کا بیٹا۔

(۵) ہم آپ کی معجزانہ پیدائش کے قائل ہیں۔ نیز ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ وہ صلیب پر فوت نہ ہوئے تھے۔ بلکہ بیہوشی کی حالت میں ان کو اتار لیا گیا تھا۔ اور رفتہ رفتہ صحت یاب ہو گئے۔

(۶) ہم حضرت مسیح کی آمد ثانی کے بھی قائل ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ حضرت احمد علیہ السلام کی صورت میں ان کا دوبارہ نزول ہوا ہے۔

(ترجمہ) منیر احمد ونیس

بٹن کس کے ہیں؟

جلسہ سالانہ کے ایام میں کوئی صاحب نمائش دیکھنے گئے۔ وہاں انہوں نے ایک ہی ڈیزائن کے کچھ بٹن دکن انڈسٹریز کے سٹال سے خریدے اور قیمت ادا کر دی۔ مگر جاتے وقت بٹن سٹال پر بھول گئے۔ جس دوست کے ہوں نشانی بتا کر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان سے حاصل کر لیں۔ بٹن سب کے سب ایک ڈیزائن کے ہیں

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

کتابوں کی ضرورت

اگر مندرجہ ذیل کتب کسی صاحب کے پاس ہوں تو خاکسار کو ذریعہ بک پوسٹ بھیج کر مشکور فرمائیں۔ میرے پاس یہ کتب موجود نہیں ہیں۔ تبلیغی ضروریات کی غرض سے درخواست کرتا ہوں۔ عرب لوگوں سے مباحثات جاری ہیں۔ حوالہ جات اصل دکھانے ضروری ہیں (۱) مواہب الرحمٰن۔ تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ (۲) خطبہ الہامیہ۔ تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خاکسار ڈاکٹر نذیر احمد میڈیکل آفیسر اسبا تفری ہسپتال ابی سینیا

درخواست دعا

مرزا محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ فلیمنگ روڈ لاہور کا لڑکا نصیر احمد عمر ۱۳ سال کچھ عرصہ سے گھر سے نکل گیا ہوا ہے۔ وہ دوستوں کی خدمت میں درخواست دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو ہدایت نصیب کرے۔ اور اسے گھر واپس آنے کا خیال پیدا ہو۔

وصیتیں

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔
(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

عـ ۹۵۵۳ منکہ فضل احمد ولد منگتو صاحب قوم جنجوعہ پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال بیعت سنہ ۱۹۳۹ء ساکن گنتی موہڑہ موہریاں ڈاکخانہ راجوری ضلع ریاسی صوبہ جموں و کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی میں محض خدا کی رضا کے لئے وصیت کرتا ہوں۔ تفصیل جائیداد زمین خشک و آبی ۴۲ کنال قیمتی ۲۵۰/- اور ایک مکان خام رہائشی قیمتی مبلغ ۵۰/- کل ۳۰۰ روپیہ اس جائداد کے دسویں حصہ کی قیمت جو مبلغ ۳۰/- روپے ہے وہ جلد ادا کر دوں گا۔ میری آمد مستقل کوئی نہیں تاہم ۵/- روپے سالانہ چندہ وصیت ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد:۔ فضل احمد موصی نشان انگوٹھا: گواہ شد:۔ میاں الف دین سیکرٹری مال چار کوٹ: گواہ شد:۔ محمد حسین مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال چار کورٹ

عـ ۹۶۴۲ منکہ سلمیٰ بیگم زوجہ چوہدری محبوب احمد صاحب قوم ارائیں عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالشکر قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۸/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میں اپنا حق مہر اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائداد واقعہ دارالشکر غربی ایک مکان پختہ دس مرلہ زمین میں مالیتی اندازاً ۴۰۰۰/- روپیہ ہے اور زیور طلائی دو انگوٹھیاں اور چوڑی کا نٹے کل دو تولہ ان سب کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔
الامتہ:۔ سلمیٰ بیگم موصیہ بقلم خود نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ شریف احمد دارالشکر گواہ شد:۔ محبوب احمد خاوند موصیہ دارالشکر۔

عـ ۹۶۴۱ منکہ سلیمہ خانم زوجہ صوبیدار میجر غلام نبی صاحب قوم چوہان عمر ۴۳ سال بیعت فروری سنہ ۱۹۴۲ء ساکن داؤد دھرڈاکخانہ ناس ضلع فیروزپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرے پاس اس وقت مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ ہے۔ جو میرے خاوند نے مجھے بطور مہر ادا کیا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ زیور جو تھا وہ چوری ہو گیا تھا۔ اگر میری وفات کے بعد میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہو گی۔
الامتہ:۔ سلیمہ خانم موصیہ بقلم خود حال گنج مغلپورہ لاہور گواہ شد:۔ غلام نبی ریٹائرڈ صوبیدار میجر حال گنج مغلپورہ لاہور۔ گواہ شد:۔ شیخ نور احمد بی۔ اے پریذیڈنٹ حلقہ گنج لاہور

عـ ۹۶۴۵ منکہ سعیدہ بیگم زوجہ عبدالستار صاحب دہلوی قوم بلوچ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ پانچصد روپیہ ہے زیور طلائی ۲ تولہ ہیں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میرے مرنے کے بعد جس قدر میری مزید جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی
الامتہ:۔ سعیدہ بیگم زوجہ عبدالستار دہلوی دارالفضل قادیان۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی دارالفضل گواہ شد:۔ عبدالستار شوہر موصیہ:۔

عـ ۹۶۳۴ منکہ رشیدہ بیگم زوجہ مولوی ظفر محمد صاحب قوم ککے زئی عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۸/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰/- کلپ کانٹے طلائی ایک تولہ ۱۰۰/-/- کل
میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔
الامتہ:۔ رشیدہ بیگم۔ اہلیہ مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل دارالفضل
گواہ شد:۔ محمد خورشید پٹواری
گواہ شد:۔ ظفر محمد خاوند موصیہ:۔

عـ ۹۶.. منکہ زینب بی بی زوجہ اکبر حسین صاحب عمر ۴۰ سال قوم شیخ ساکن چینتہ کنٹہ خورد علاقہ سمستان امرچینڈ ضلع محبوب نگر حیدرآباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۳/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ چوڑا طلائی تولہ وچپتی طلائی ایک تولہ چھلے آویزن وغیرہ قیمتی ۲۰۰/- وزنی ۲ تولے سکہ عثمانیہ مہر ۲۵۰/- روپے سکہ عثمانیہ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد دیدایا ثابت ہو۔ تو اس تمام جائداد پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔
الامتہ:۔ زینب بی بی موصیہ بقلم خود۔
گواہ شد:۔ محمود احمد گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل گواہ شد:۔ اکبر حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ سید بشارت احمد امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن

عـ ۹۶۱۳ منکہ مبارک اللہ ولد شیخ حکیم امراللہ صاحب قوم شیخ پیشہ زمینداری عمر ۸۰ سال بیعت سنہ ۱۹۲۵ء ساکن قصبہ سلون محلہ مکیانہ ڈاکخانہ سلون ضلع رائے بریلی صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ میری اولاد میں سے اب کوئی زندہ نہیں ہے۔ اس لئے میں نے اپنی مندرجہ ذیل جائداد کا ۲/۳ حصہ حق خدمت کے طور پر اپنے نواسہ اور نواسیوں کے نام ہبہ کر دیا ہے۔ اور اب بقیہ ۱/۳ حصہ کی جو جائداد میرے قبضہ میں ہے۔ وہ کل اپنی عاقبت کی درستی کے لئے صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں وصیت کرتا ہوں کہ بعد میری وفات کے وہ مالک ہو گی (ان کی کل اراضی کی کل تفصیل بوجہ طوالت نظر انداز کر دی گئی ہے)
اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے کل حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی العبد: مبارک احمدی موصی گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال لکھنؤ گواہ شد:۔ سیٹھ خیردین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لکھنؤ گواہ شد:۔ اختر حسن احمدی معرفت پنجاب

نمبر ۹۵۶۲:- منکہ مرزا محمود بیگ ولد مرزا فتح محمد بیگ صاحب قوم مغل پیشہ زمیندارہ عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۰۷ء ساکن پٹی ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ میری اراضی واقع پٹی بیس گھماؤں ہے۔ اس میں سے ۵ گھماؤں زمین اپنی بیوی کو دے چکا ہوں باقی پندرہ گھماؤں جس کی قیمت پندرہ ہزار روپیہ ہے۔ اس میں سے ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ یعنی ڈیڑھ گھماؤں رقبہ انجمن کے حق میں وصیت کرتا ہوں میں اس کا حصہ ۱۵۰۰/- روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر دونگا۔ اگر میں ادا نہ کر سکا تو ڈیڑھ گھماؤں زمین کا قبضہ صدر انجمن کو فوراً دے دیا جائیگا۔ اس جائداد کے علاوہ میرے دو مکان تھے ایک پٹی میں ایک قصور میں۔ پٹی والا مکان بمع زمین مذکورہ ۵ گھماؤں اپنی بیوی کے نام ہبہ کر دیا ہوا ہے۔ اور قصور والا مکان میں نے اپنے دونوں لڑکوں محمد احمد اور مبارک احمد کے نام ہبہ کر دیا ہوا ہے اس جائداد کے علاوہ بوقت وفات اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو وصول کرنیکا حق ہے۔

العبد:- مرزا محمود بیگ بقلم خود
گواہ شد:- فتح محمد سیال۔ قادیان
گواہ شد:- محمد عبد الخالق
واقف زندگی

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بیت المقدس ۴ جنوری۔ دہشت پسند یہودیوں نے فلسطین میں ایک سو میل لمبے محاذ پر برطانوی فوج پر حملے شروع کر دیئے۔ دہشت پسندوں نے اپنے حملوں میں بم آگ لگانے والے گولے۔ بارودی سرنگیں اور خود بخود چلنے والے ہتھیاروں کا استعمال کیا۔ اس کے نتیجہ میں کئی برطانوی افسر ہلاک اور مجروح ہوئے۔ اور کئی مقامات پر برطانوی فوج سے تصادم بھی ہوا۔

قاہرہ ۴ جنوری:۔ اس امر کا خدشہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ برطانیہ اور مصر کے ۱۹۳۶ء کے معاہدہ میں ترمیم کے متعلق گفت و شنید میں جو بحران پیدا ہو گیا ہے وہ شاید ناقابل حل ڈیڈ لاک میں تبدیل ہو جائے۔ مصریوں میں ہر لحظہ مایوسی بڑھ رہی ہے

لاہور ۴ جنوری:۔ سونا دیسی ۱۰۰/۸/- سونا منٹ ۱۰۱/۸/- چاندی ۱۵۱/-/- پونڈ ۱۲/۴/۶ - امرتسر سونا ۱۰۴/۴/-

لاہور ۴ جنوری:۔ گورنر پنجاب نے صوبہ بھر میں راشن والے علاقوں میں چاول کا آٹا بغیر اجازت بنانے کی ممانعت کر دی ہے

کراچی ۴ جنوری:۔ سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی نے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ایک وسیع پروگرام مرتب کیا ہے۔ جس کی رو سے صوبہ بھر میں جبری مفت تعلیم نافذ کی جائے گی۔ بلیک مارکیٹ اور رشوت ستانی کا خاتمہ کیا جائیگا۔ اشیاء پر کنٹرول کیا جائیگا۔ اور کسانوں کی شکایات کے ازالہ کے لئے بھی مناسب کارروائی کی جائے گی

روم ۴ جنوری وزیر اعظم اٹلی نے اٹلی کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ آج اٹلی کے حالات ۱۹۱۹ء سے بھی بدتر ہے۔ چیزوں کی گرانی حد سے بڑھی ہوئی ہے۔ ہر طرف مایوسی اور ہلاکت نظر آ رہی ہے۔

لائلپور ۴ جنوری گندم دڑہ ۹/۱۰/-۔ گڑ بیا ۱۸/-/- شکر ۲۲/-/- گھی دیسی ۱۹۲/-/-

نانکنگ ۴ جنوری۔ حکومت چین نے نئے آئین کے نفاذ کے موقع پر عام معافی کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اعلان کے ذریعے وہ تمام اخلاقی قیدی رہا ہو جائیں گے جنہوں نے ۳۱ دسمبر سے پہلے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ سزائے موت کو ۱۱ سال قید میں تبدیل کر دیا ہے۔ جنگی مجرموں کو معاف نہیں کیا گیا

پشاور ۴ جنوری۔ ایبٹ آباد کے جنوب مشرقی حصہ میں فرقہ وارانہ فساد رونما ہو گیا ہے ضلع ہزارہ کے پانچ دیہات پر حملہ کر دیا گیا کئی گھروں اور دوکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ متعدد اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے۔ پولیس نے حملہ آوروں کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی چلا دی۔ ابھی تک حالات پر قابو نہیں پایا جا سکا۔

کراچی ۳ جنوری۔ سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی نے مسٹر جناح کی قیام گاہ پر اپنے اجلاس میں متفقہ طور پر مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا۔ مسٹر ایم۔ اے کھوڑو ڈپٹی لیڈر اور سید میراں شاہ کو سپیکر کے عہدہ کے لئے امیدوار منتخب کیا گیا۔ نئی وزارت میں سابقہ وزراء کو ہی بحال رکھا گیا ہے

ٹوکیو ۴ جنوری۔ آج ایک بجے بعد دوپہر ٹوکیو میں پھر زلزلہ کے زبردست جھٹکے محسوس ہوئے۔

نئی دہلی ۴ جنوری پنڈت نہرو نے انڈین سائنس کانگرس کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ سائنس کسی واحد انسان کے لئے نہیں۔ بلکہ ساری قوم کے لئے کام کرتی ہے ایک بھوکے انسان کے لئے سچائی کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ بھوکے انسانوں کے ساتھ سچائی یا خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق گفتگو کرنا محض مذاق ہے۔ کیونکہ انہیں سب سے پہلے غذا کپڑے اور رہائش کے لئے انتظام کی ضرورت ہے۔ ان اشیاء کو حاصل کرنے کے بعد ہی خدا تعالیٰ یا سچائی کے متعلق غور کیا جا سکتا ہے۔

گوجرانوالہ ۳ جنوری:۔ گورنر پنجاب نے گوجرانوالہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیئرمین چوہدری نصیر الدین کو ان کے عہدہ سے برطرف کر دیا ہے حکومت کے نزدیک ان کا موجودہ عہدہ پر فائز رہنا پبلک مفاد کے خلاف ہے

قاہرہ ۴ جنوری:۔ عرب لیگ نے سرکاری طور پر مصر کے اس مطالبہ کی تائید کی ہے کہ مصر اور سوڈان کا الحاق ہونا چاہیئے۔

لندن ۴ جنوری:۔ حکومت ترکیہ نے برطانیہ میں بجلی کے سامان کے لئے ستر لاکھ پونڈ کے آرڈر دیئے ہیں۔

سری نگر ۴ جنوری جموں و کشمیر کے عام انتخابات کے سلسلہ میں پولنگ شروع ہو گیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے حامیوں نے پولنگ کا بائیکاٹ کیا ہوا ہے

الہ آباد ۴ جنوری ضلع الہ آباد کے دیہات میں فرقہ وارانہ فساد کی آگ پھیل گئی ہے جس کی وجہ سے متعدد اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں۔

ماسکو ۴ جنوری:۔ روس کے وزیر صحت عامہ نے ایک بیان میں کہا۔ روس میں بچے پیدا ہونے کی شرح زمانہ قبل از جنگ سے دگنی ہو چکی ہے۔ شرح اموات اب نسبتاً کم ہو رہی ہے۔

کراچی ۴ جنوری ایک امریکی جہاز گندم سے بھرا ہوا کراچی پہنچا۔ اس جہاز میں ۹ ہزار ٹن گندم ہندوستان لائی گئی ہے ۲۷ ہزار ٹن گندم عنقریب امریکہ سے یہاں پہنچ جائے گی۔

نیویارک ۴ جنوری: مجلس اقوام متحدہ کی مقرر کردہ ملٹری سٹاف کمیٹی کا اجلاس عنقریب منعقد ہوگا۔ اس میں فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے مجلس اقوام متحدہ کو کس طرح فوجی قوت بہم پہنچائی جائے

میلان ۴ جنوری ایک یہودی لیڈر نے بتایا کہ برطانیہ کی طرف سے روک تھام کی تدابیر کے باوجود بیس ہزار یہودی فلسطین میں حال ہی میں داخل ہو گئے ہیں۔ ابھی ہزاروں یہودی داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں

پٹنہ ۴ جنوری۔ حکومت بہار نے صوبہ کے فرقہ وارانہ فسادات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بمبئی ۴ جنوری۔ امن کی دیوی سے امن و سلامتی کی التجا کرنے کے لئے ہندوستان کے قریباً پچیس سو پنڈت ایک مہا یگیہ میں حصہ لینے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ یہ یگیہ بیس روز جاری رہے گا۔ اور اس پر تین لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔

کراچی ۴ جنوری محکمہ مسکرات کے ایک افسر نے بتایا کہ کراچی کلب میں نوروز کی دعوت کی تقریب پر شراب کی چھ سو بوتلیں خالی کی گئیں۔ شراب کی مانگ بڑھ جانے کی وجہ سے حکومت سندھ کی آمد میں ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے

نئی دہلی ۵ جنوری۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد کا مسودہ پریس کے حوالہ کر دیا ہے جو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کانگرس کے سیر حاصل بحث کے بعد جو حالات پیدا ہوئے ان پر پوری طرح غور کیا گیا۔ کانگرس اب بھی وزارتی سکیم کے اختلافی امور کو فیڈرل کورٹ کے سامنے پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن مسلم لیگ اور برطانوی حکومت کے موجودہ رویہ کے پیش نظر اسے فیڈرل کورٹ میں پیش کرنا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ مختلف پارٹیاں اسکے فیصلہ کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا آئین مرتب کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پارٹیوں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ گروپنگ کے متعلق برطانوی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ۶ دسمبر والے بیان کے مطابق ہی کام شروع کر دیا جائے۔ لیکن اگر کسی وقت کسی صوبہ یا کسی صوبہ کے ایک حصہ کی مرضی کے خلاف کوئی آئین اس پر ٹھونسنے کی کوشش کی گئی تو اس کے متعلق مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اور ضرورت پڑنے پر ورکنگ کمیٹی اس سلسلے میں راہنمائی کرے گی۔

نئی دہلی ۵ جنوری نائب وزیر ہندوستان مسٹر آرتھر ہینڈرسن کے اعزاز میں آج ایک دعوت چائے کی تقریب پر سردار پٹیل ہوم ممبر سے ملاقات کی۔

نئی دہلی ۵ جنوری گورنر برما کی ایگزیکٹو کونسل کے نائب صدر جنرل اونگ سان نے ایک بیان میں کہا اگر ۳۱ جنوری تک برطانوی حکومت کے ساتھ تسلی بخش سمجھوتہ نہ ہوا تو میں مستعفی ہو جاؤں گا۔ آپ نے کہا ہم کوئی خاص سکیم لیکر لنڈن نہیں جا رہے۔ اب درجہ نو آبادیات کا سوال ہی نہیں رہا ہم آزادی کامل کا مطالبہ لے کر لنڈن جا رہے ہیں۔

لنڈن ۴ جنوری۔ حکومت برطانیہ نے روس فرانس اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومتوں کو مطلع کر دیا ہے کہ آبنائے کارفیو میں برطانوی بحری جہازوں کی تباہی کے سلسلے میں حکومت البانیہ نے جو وجوہات پیش کی ہیں وہ حکومت برطانیہ کے نزدیک ناتسلی بخش ہیں اس لئے غالباً اس سوال کو تصفیہ کے لئے مجلس اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل میں پیش کیا جائے گا